

علم کفایت

از
محمد کریم سلطان

مکتبہ صبح نور

جامعہ ریاض العلوم مسجد خضراء
سپیٹرز کالونی - فیصل آباد



بسم الله الرحمن الرحيم

علم کی فضیلت

از

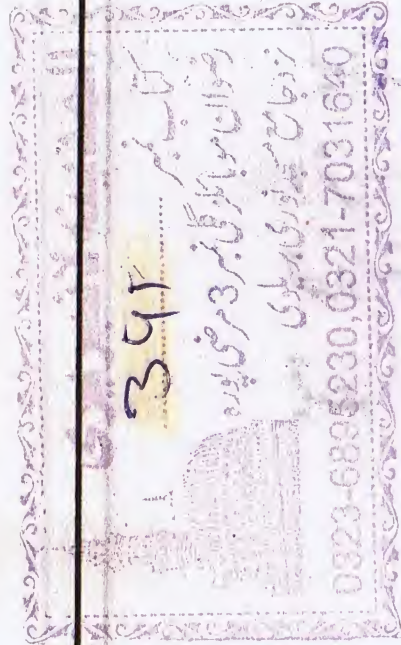
محمد کریم سلطانی

ناشر

مکتبہ صبیح نور

جامعہ ریاض العلوم مسجد خضراء پیپلز کالونی فیصل آباد

فون:- 34-8730833-041



جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

نام کتاب علم کی فضیلت
 ترتیب محمد کریم سلطانی
 ایڈیشن اول ۲۰۰۷ء
 کمپوزنگ صبح نور کمپیوٹر
 ناشر مکتبہ صبح نور
 تعداد
 قیمت

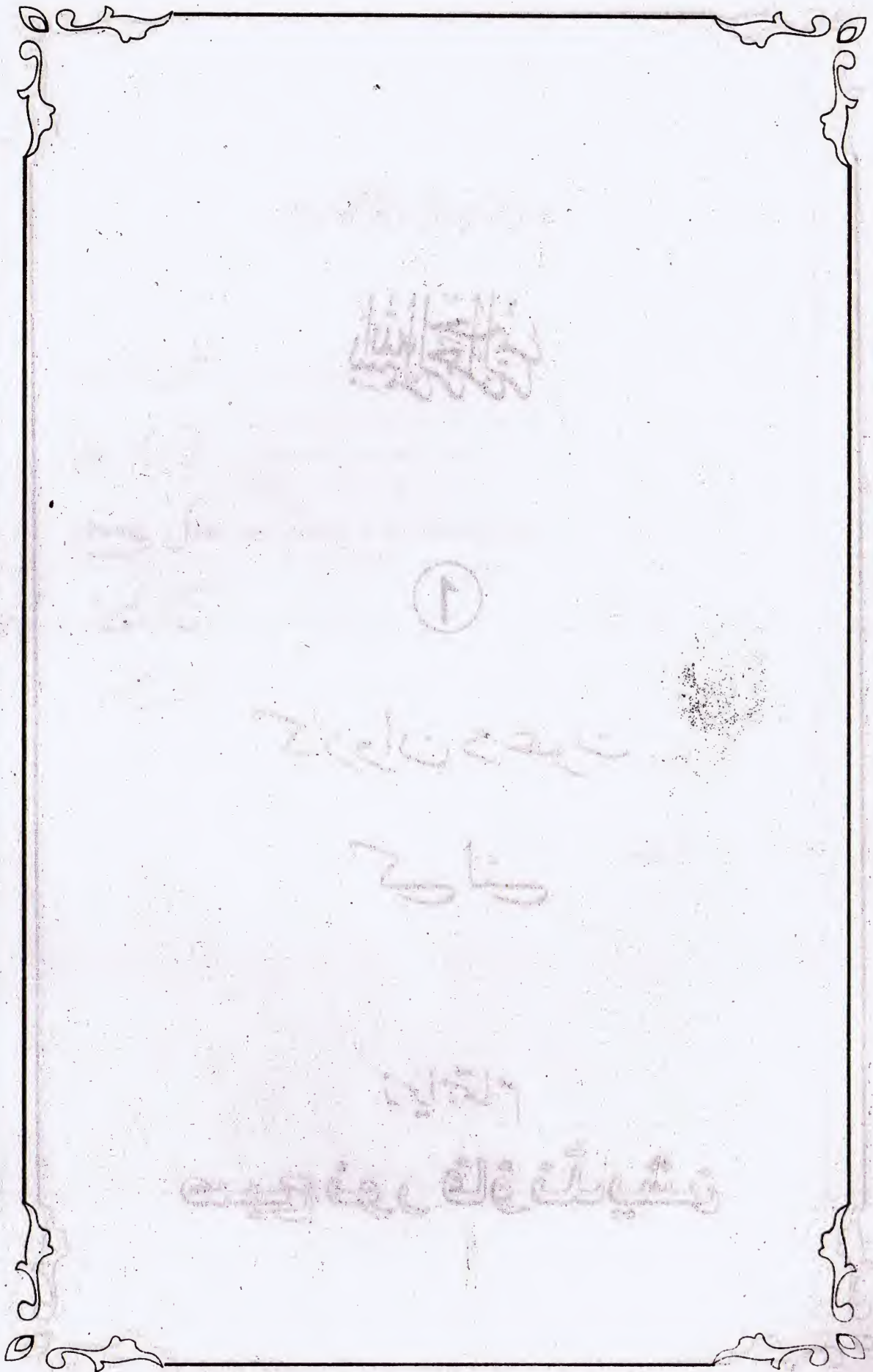
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

①

کاروان دعوت کے لئے

زیر اہتمام

صبح نور فاؤنڈیشن



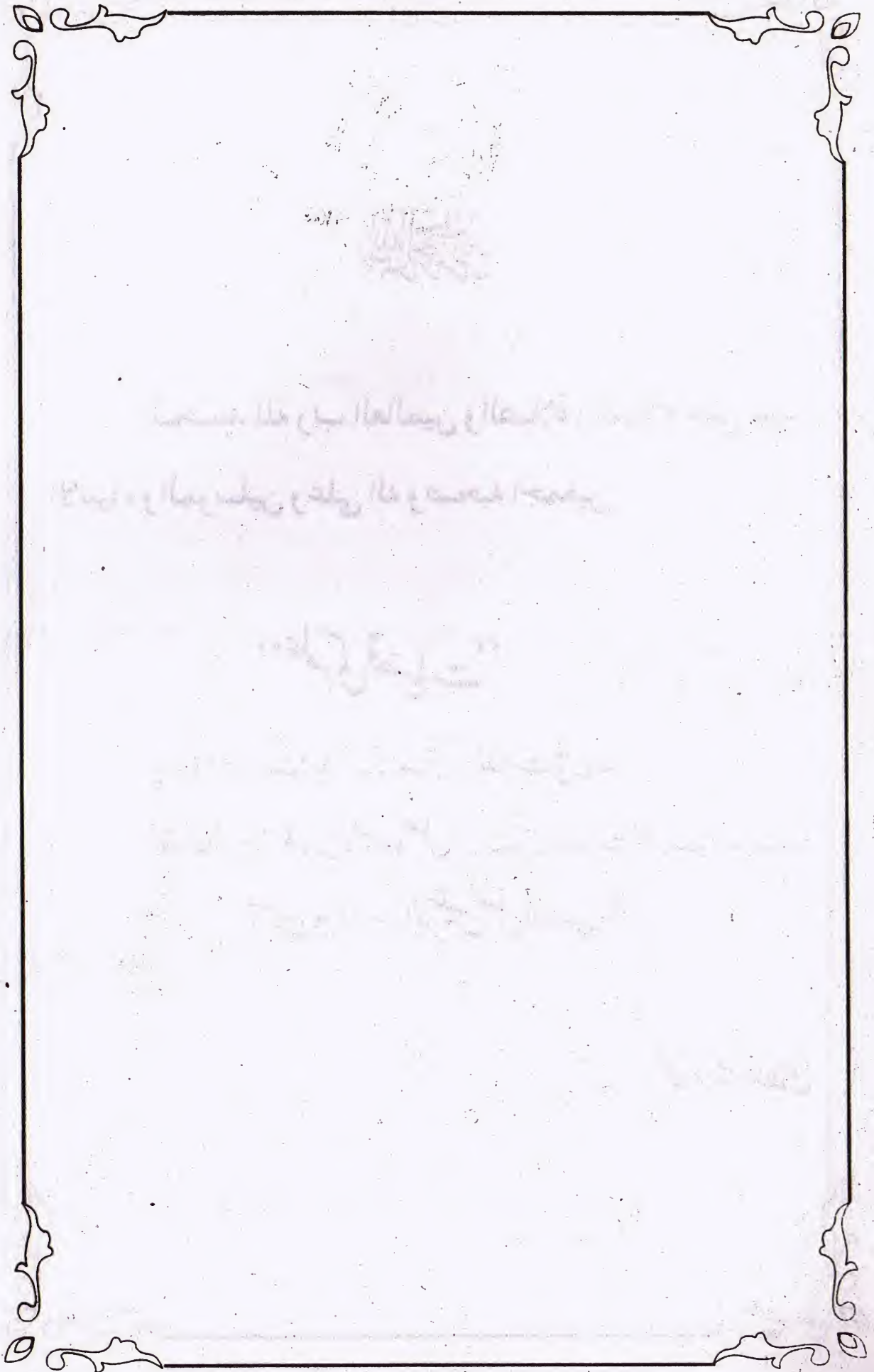
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيد
الانبياء والمرسلين وعلى آله وصحبه اجمعين .

”علم کی فضیلت“

پر چند احادیث مبارکہ ترجمہ پیش خدمت ہیں۔
اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو علم حاصل کرنے کی سعادت نصیب فرمائے۔
آمین برکتہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

محمد کریم سلطانی



علم فرض ہے

وَرَوَى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ:
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ ۱

ترجمة الحديث:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے حضور رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔



حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ

فرماتے ہیں:

النَّاسُ أَحْوَجُ إِلَى الْعِلْمِ مِنْهُمْ إِلَى الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ لِأَنَّ

(۱) (صحیح الترغیب والترہیب صفحہ ۱۴۰ جلد ۱)

الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ يُحْتَاجُ إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَالْعِلْمُ
يُحْتَاجُ إِلَيْهِ فِي كُلِّ وَقْتٍ ۚ

لوگ جتنے کھانے پینے کے محتاج ہیں علم کے اس سے زیادہ محتاج
ہیں کیونکہ کھانے پینے کی ضرورت دن میں دو یا تین مرتبہ ہے لیکن علم کی ہر
وقت ضرورت ہے۔

(۱) حرمتہ اہل العلم صفحہ ۱۷۲

حصول علم کی خاطر سفر کرنے والے کے لئے

جنت تک راستہ آسان

قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے اور اسکو سمجھنے کے

لئے درس لینے والوں کو

فرشتے گھیر لیتے ہیں

سکینت نازل ہوتی ہے

رحمت ڈھانپ لیتی ہے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

مَنْ نَفَسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ الدُّنْيَا نَفَسَ اللَّهُ عَنْهُ

كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ، وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ، وَمَنْ يَسِّرْ عَلَى مُعْسِرٍ يَسِّرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ، وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ ، وَمَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ بِهِ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ ، وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللَّهِ ، يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ إِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ ، وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ ، وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ ، وَمَنْ أَبْطَأَ بِهِ عَمَلُهُ ، لَمْ يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ ۚ

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے کسی مومن سے دنیا کی تکلیفوں میں سے کوئی تکلیف دور کی تو اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کی تکلیفوں میں سے کوئی تکلیف دور فرمائے گا۔ اور جس نے کسی مسلمان کے عیبوں پر پردہ ڈالا اللہ تعالیٰ دنیا

(۱) صحیح مسلم رقم الحدیث (۲۶۹۹)

و آخرت میں اس کے عیبوں پر پردہ ڈالے گا۔

جس نے کسی تنگدست پر آسانی کی تو اللہ تعالیٰ اس پر دنیا و آخرت میں آسانیاں فرمائے گا۔

اللہ تعالیٰ بندے کی مدد فرماتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے۔

جو کسی راستہ پر چلا (سفر کیا) علم حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ اس کے لئے اس (طلب علم) کی وجہ سے جنت تک راستہ آسان فرما دیتا ہے۔

کوئی قوم اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر (مسجد) میں جمع ہو، کتاب اللہ (قرآن کریم) کی تلاوت کرے اور آپس میں اسکا درس لیں۔

تو فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں۔ اور ان پر سکینت نازل ہوتی ہے۔ اور ان پر رحمت چھا جاتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ان کا اُن سے ذکر فرماتا ہے جو اس کے

پاس ہیں

اور جس کے عمل نے اسے لیٹ کر دیا اسکا نسب اسے جلدی نہیں

لے جائے گا۔

نور بھری مجالس:

قَالَ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ!

الدُّنْيَا كُلُّهَا ظُلْمَةٌ إِلَّا مَجَالِسَ الْعُلَمَاءِ. ۱

حضرت امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

دنیا ساری کی ساری تاریک ہے سوائے علماء کی مجالس کے۔

(۱) حرمت اہل العلم صفحہ ۱۷۷

جامع بیان العلم صفحہ ۲۳۶ جلد ۱

عالم کے لئے آسمان وزمین میں بسنے
 والے استغفار کرتے ہیں
 بلکہ پانی میں مچھلیاں بھی استغفار کرتی ہیں
 عالم کی فضیلت عابد پر ایسے ہے جیسے چاند کی
 فضیلت باقی تاروں پر
 علماء انبیاء کے وارث ہیں

وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ
 عِلْمًا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ، وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَضَعُ
 أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًا بِمَا يَصْنَعُ، وَإِنَّ الْعَالَمَ لَيَسْتَغْفِرُ لَهُ
 مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ، حَتَّى الْحِيتَانُ فِي الْمَاءِ،

وَفَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِ الْقَمَرِ عَلَى سَائِرِ الْكَوَاكِبِ ،
وَأَنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ ، وَإِنَّ الْأَنْبِيَاءَ لَمْ يُوْرَثُوا دِينَارًا وَلَا
دِرْهَمًا ، إِنَّمَا وَرَثُوا الْعِلْمَ ، فَمَنْ أَخَذَهُ أَخَذَ بِحِطِّ وَافِرٍ . ۱

ترجمة الحديث:

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے سنا حضور رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:

جس نے کوئی راستہ طے کیا علم حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ
اس کے لئے جنت تک راستہ آسان کر دیتا ہے۔

بے شک طالب علم کے لئے فرشتے اپنے پر بچھا دیتے ہیں جو وہ کر
رہا ہے اس سے خوش ہو کر۔

بے شک عالم کے لئے استغفار کرتی ہے آسمانوں اور زمین کی تمام
مخلوق یہاں تک کہ مچھلیاں پانی میں (اس کے لئے استغفار کرتی ہیں)

(۱) (صحیح الترغیب والترہیب صفحہ ۱۳۸ جلد ۱)

صحیح سنن ابی داؤد رقم الحدیث (۳۶۴۱) جلد ۲ صفحہ ۴۰۷

قال الالبانی صحیح

عالم کی عابد پر فضیلت ایسے ہے جیسے چاند کی فضیلت باقی تاروں پر
 بے شک علماء انبیاء کے وارث ہیں۔ انبیاء دیناروں و درہم کے وارث نہیں
 بناتے وہ تو علم کا وارث بناتے ہیں۔ جس نے اس علم کو لے لیا (حاصل کر
 لیا) اس نے (ان کی وراثت سے) کافی حصہ لے لیا۔



عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مَرْفُوعاً :
 الْخَلْقُ كُلُّهُمْ يُصَلُّونَ عَلَى مُعَلِّمِ الْخَيْرِ حَتَّى نِينَانِ
 الْبُحْرِ ۱

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ حضور
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
 خیر کے معلم (تعلیم دینے والے) کے لئے ساری مخلوق رحمت کی
 دعا کرتی ہے یہاں تک کہ سمندر کی مچھلیاں بھی دعا کرتی ہیں
علماء چاند کی مانند ہیں:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے علماء کو چاند سے تشبیہ دی ہے کہ

(۱) (الصحيح رقم الحديث (۱۸۵۲))

چاند روشن ہوتا ہے اسکا نور جہاں کو منور کرتا ہے اسی طرح عالم دین بھی چاند ہے جس سے ظلمت کدہ عالم میں اجالا ہوتا ہے تاریک دل منور ہوتے ہیں۔
گمراہی کے اندھیرے چھٹ جاتے ہیں اور ہدایت کا نور بکھر جاتا ہے۔

امام احمد بن حنبل کا ارشاد:

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ ! قُلْتُ لِأَبِي
أَيُّ رَجُلٍ كَانَ الشَّافِعِيُّ ، فَإِنِّي سَمِعْتُكَ تُكْثِرُ مِنَ
الدُّعَاءِ عَلَيْهِ فَقَالَ يَا بُنَيَّ ! كَانَ الشَّافِعِيُّ كَالشَّمْسِ لِلدُّنْيَا
وَكَالْعَافِيَةِ لِلنَّاسِ فَانْظُرْ ! هَلْ لِهَذَيْنِ مِنْ خَلْفٍ أَوْ عَنْهُمَا مِنْ
عَوْضٍ .!

حضرت امام احمد بن حنبل کے صاحبزادے حضرت عبداللہ نے
فرمایا:

میں نے اپنے ابا جان سے کہا شافعی کیا خوب آدمی ہے! میں نے
آپ کو اکثر ان کے لئے دعا کرتے سنا ہے تو انہوں نے فرمایا
اے میرے پیارے بیٹے!

(۱) سید اعلام النبلاء جلد ۱۰ صفحہ ۴۵

امام شافعی تو دنیا کے لئے سورج کی طرح ہیں اور لوگوں کے لئے
 عافیت کی طرح ہیں غور کرو کیا ان دونوں (سورج اور عافیت) کا کوئی بدل یا
 عوض ہے۔

علم سے محبت کی بنا پر طالب علم کو فرشتے اپنے پروں سے
گھیر کر آسمان دنیا تک پہنچ جاتے ہیں

وَعَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ:
أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ
مُتَّكِيٌّ عَلَى بُرْدٍ لَهُ أَحْمَرٌ، فَقُلْتُ لَهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! إِنِّي
جئتُ أَطْلُبُ الْعِلْمَ. فَقَالَ:

((مَرْحَبًا بِطَالِبِ الْعِلْمِ، إِنَّ طَالِبَ الْعِلْمِ تَحْفُهُ الْمَلَائِكَةُ
(وَتُظِلُّهُ) بِأَجْنِحَتِهَا، ثُمَّ يَرْكَبُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا حَتَّى يَبْلُغُوا
السَّمَاءَ الدُّنْيَا مِنْ مَحَبَّتِهِمْ لِمَا يَطْلُبُ.))

ترجمة الحديث:

حضرت صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں حضور

(۱) (صحیح الترغیب والترہیب صفحہ ۱۳۹ جلد ۱)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم

مسجد میں سرخ چادر پر ٹیک لگائے تشریف فرما تھے

میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں علم حاصل کرنے

کے لئے حاضر ہوا ہوں

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

طالب علم کے لئے خوش آمدید! بے شک طالب علم کو فرشتے گھیر

لیتے ہیں اور اپنے پروں سے اس پر سایہ کرتے ہیں۔ پھر ایک دوسرے پر

چڑھتے ہیں یہاں تک کہ آسمان دنیا تک پہنچ جاتے ہیں۔ یہ اس وجہ سے کہ

فرشتوں کو محبت ہے (اس علم سے) جو وہ (طالب علم) حاصل کرتا ہے۔

جس نے کسی کو علم سکھایا
جس نے کسی کو قرآن کا وارث بنایا اس کے
مرنے کے بعد بھی
اسے قبر کے اندر اجر و ثواب ملتا رہتا ہے۔

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

سَبْعٌ "يَجْرِي لِلْعَبْدِ أَجْرُهُنَّ وَهُوَ فِي قَبْرِهِ بَعْدَ مَوْتِهِ: مَنْ
عَلَّمَ عِلْمًا، أَوْ كَرَى نَهْرًا، أَوْ حَفَرَ بُئْرًا، أَوْ غَرَسَ نَخْلًا، أَوْ
بَنَى مَسْجِدًا، أَوْ وَرَثَ مُصْحَفًا، أَوْ تَرَكَ وَلَدًا يَسْتَغْفِرُ لَهُ بَعْدَ

مَوْتِهِ ۚ

(۱) (صحیح الترغیب والترہیب صفحہ ۱۴۰ جلد ۱)

سنن ابن ماجہ بخوہ رقم الحدیث (۲۳۲) صفحہ ۱۴۶ جلد ۱

قال محمود محمد نزار حسن

ترجمة الحديث:

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

سات چیزیں ایسی ہیں جن کا اجر بندے کیلئے جاری ہوتا ہے حالانکہ وہ اپنی موت کے بعد اپنی قبر میں ہوتا ہے۔

جس نے کسی کو علم سکھایا،

نہر کھدوائی،

کنواں کھدوایا،

کوئی کھجور کا درخت لگایا،

مسجد بنائی،

کوئی مصحف (قرآن کریم) کا وارث بنایا

یا بیٹا چھوڑا جو اس کے مرنے کے بعد اس کے لئے استغفار

کے۔

دین کا علم قسمت والے کو ملتا ہے

عَنْ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ. ۱

ترجمة الحديث:

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ جس سے خیر و بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے۔

--☆--

عالم میٹھا چشما:

قَالَ مَيْمُونُ بْنُ مِهْرَانَ

إِنَّ مَثَلَ الْعَالِمِ فِي الْبَلَدِ كَمَثَلِ عَيْنٍ عَذْبَةٍ فِي الْبَلَدِ. ۲

(۱) صحیح مسلم رقم الحدیث (۱۰۳۷) جلد ۲ صفحہ ۷۱۹

(۲) حرمتہ اہل العلم صفحہ ۱۷۱، جامع بیان العلم وفضلہ صفحہ ۲۳۷ جلد ۱

حضرت میمون بن مہران نے فرمایا:
 شہر میں عالم کی مثال ایسے ہے جیسے شہر میں پانی کا میٹھا چشمہ
 ہوتا ہے۔

علم، علم سیکھنے سے ہی آتا ہے
اللہ تعالیٰ سے علماء ہی ڈرتے ہیں

قَالَ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:

((يَا أَيُّهَا النَّاسُ! إِنَّمَا الْعِلْمُ بِالتَّعَلُّمِ، وَالْفِقْهُ بِالتَّفَقُّهِ، وَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ، وَإِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ.))

ترجمة الحديث:

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:
اے لوگو!

بے شک علم، علم سیکھنے سے ہے اور فقہ، دین کی سمجھ حاصل کرنے سے ہے

(۱) (صحیح الترغیب والترہیب صفحہ ۱۳۶ جلد ۱)

اللہ تعالیٰ جس سے خیر و بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے دین کی سمجھ

عطا فرماتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے علماء ہی اللہ سے ڈرنے والے

ہیں۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ارشاد گرامی:

عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ:

مَنْ سَوَّدَهُ قَوْمُهُ عَلَى الْفِقْهِ، كَانَ حَيَاةً لَهُ وَلَهُمْ وَمَنْ

سَوَّدَهُ قَوْمُهُ عَلَى غَيْرِ فِقْهِ كَانَ هَلَاكًا لَهُ وَلَهُمْ ۚ

امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا:

جسے اس کی قوم نے فقیہ (دین کا علم و سمجھ رکھنے والا) ہونے کی بنا پر

اپنا سردار بنایا تو اس فقیہ کو بھی زندگی ملی اور قوم بھی زندہ رہی اور جسے اس کی

قوم نے دین کے علم و سمجھ کے علاوہ کسی اور وجہ سے سردار بنایا تو وہ خود بھی

برباد ہوا اور قوم بھی ہلاک ہوئی۔

(۱) شرح السنہ صفحہ ۳۱۷ جلد ۱

حرمتہ اہل العلم صفحہ ۱۷۶

علم افضل ہے

بہتر دین گناہوں سے بچنا ہے

وَعَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ((فَضْلُ الْعِلْمِ خَيْرٌ مِنْ فَضْلِ
الْعِبَادَةِ، وَخَيْرُ دِينِكُمُ الْوَرَعُ)).

ترجمة الحديث:

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! علم کی فضیلت بہتر ہے عبادت کی
فضیلت سے اور تمہارا بہتر دین ورع (گناہوں سے بچنا) ہے۔

--☆--

امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد

قَالَ الْحَسَنُ: مَوْتُ الْعَالِمِ ثَلَمَةٌ فِي الْإِسْلَامِ لَا يَسُدُّهَا

(۱) (صحیح الترغیب والترہیب صفحہ ۱۳۷ جلد ۱)

شَيْءٌ "مَا طَرَدَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ"

امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا:

ایک عالم دین کی موت اسلام کی عمارت میں ایسا سوراخ ہے جسے کوئی چیز نہیں بھر سکتی جب تک دن رات کا سلسلہ جاری ہے یعنی قیامت تک۔

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کا ارشاد:

قَالَ هَلَالُ بْنُ خَبَابٍ: سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ قُلْتُ

يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ! مَا عَلَامَةُ هَلَاقِ النَّاسِ؟ قَالَ إِذَا هَلَكَ

عُلَمَاءُ هُمْ. ۲

حضرت ہلال بن خباب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا میں نے حضرت

سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے پوچھا لوگوں کے ہلاک ہونے کی علامت کیا

ہے انہوں نے فرمایا:

جب ان کے علماء ہلاک ہو جائیں۔

(۱) حرمة اہل العلم صفحہ ۱۷۷

(۲) حرمة اہل العلم صفحہ ۱۷۷، سنن الدارمی صفحہ ۷۸ جلد ۱

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کا

ارشاد گرامی :

عَنْ أَنَسٍ قَالَ: رَأَى ابْنُ عَبَّاسٍ يَأْخُذُ بِرِكَابِ أَبِي بِنِ
كَعْبٍ فَقِيلَ لَهُ أَنْتَ ابْنُ عَمِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
تَأْخُذُ بِرِكَابِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ؟ فَقَالَ إِنَّهُ يَنْبَغِي لِلْحَبْرَانِ
يُعْظَمَ وَيُشَرَّفَ ۚ

حضرت امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو ایک دن حضرت ابی بن
کعب کی رکاب پکڑے دیکھا گیا تو ان سے عرض کی گئی۔

آپ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا زاد ہیں اور انصار
کے ایک آدمی کی رکاب پکڑے ہوئے ہیں۔

آپ نے فرمایا

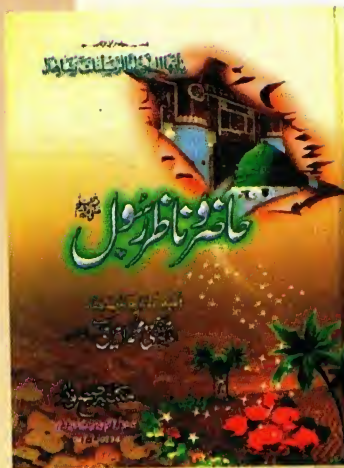
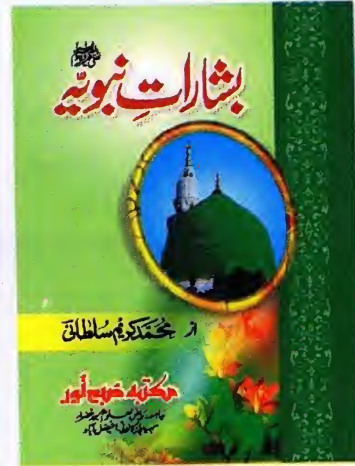
یہی بات مناسب ہے کہ عالم کی تعظیم کی جائے اور اسکی عزت کی

جائے۔

(۱) (حرمة اہل العلم صفحہ ۲۰۳)



مکتبہ صبح نور کی مطبوعات



ماہنامہ نبویہ

جامعہ ریاض العلوم مسجد خضر اسپر پلہ کالونی، فیصل آباد
Tel: 041-8730834, Fax: 041-8739797

مکتبہ صبح نور